جمعرات 28 نومبر 2002ء 22 رمضان 1423 ہجری- 28 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 272

مسکنت طبع کیلئے دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے- اے اللہ مجھے مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ اور مسکین ہونے کی حالت میں وفات دے اور قیامت کے دن زمرۂ مساکین میں مجھے اٹھانا-

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فقراء المھاجرین حدیث نمبر 2275)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کرتے وقت بے دلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہئے اور جلدی ہی تھک کر نہیں بیٹھنا چاہئے بلکہ اس وقت تک ہٹنا نہیں چاہئے جب تک دعا اپنا پورا اثر نہ دکھائے- جو لوگ تھک جاتے اور گھبرا جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں' کیونکہ یہ محروم رہ جانے کی نشانی ہے- میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں خیالی بات نہیں- جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو- اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اسے آسان کر دیتا ہے- میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے- بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے- دنیا کی تنگیاں مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں- دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی- سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے- گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے- بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے-

(ملفوظات جلد چہارم ص 205)

روزہ کے روحانی تجربہ کے لئے

ذوق وشوق کی تحریک

حضرت مصلح موعود تفسیر کبیر جلد دوم طبع دوم صفحہ 385 پر تحریر فرماتے ہیں:

''مجھے جہاں تک یاد ہے حضرت مسیح موعود نے مجھے پہلا روزہ رکھنے کی اجازت بارہ یا تیرہ سال کی عمر میں دی تھی...... ایک عمر وہ ہوتی ہے کہ بلوغت کے دن قریب ہوتے ہیں اور روزہ فرض ہونے والا ہی ہوتا ہے اس وقت ان کو روزہ کی ضرور مشق کرانی چاہئے- حضرت مسیح موعود کی اجازت کو اگر دیکھا جائے تو بارہ تیرہ سال کے قریب کچھ کچھ مشق کرانی چاہیے- اور ہر سال چند روزے رکھوانے چاہئیں- یہاں تک کہ اٹھارہ سال کی عمر ہو جائے جو میرے نزدیک روزہ کی بلوغت کی عمر ہے- مجھے پہلے سال صرف ایک روزہ رکھنے کی اجازت دی تھی- اس عمر میں تو صرف شوق ہوتا ہے- اس شوق کی وجہ سے بچے زیادہ روزے رکھنا چاہتے ہیں یہ ماں باپ کا کام ہے انہیں روکیں پھر ایک عمر ایسی ہوتی ہے کہ اس میں چاہئے کہ بچوں کو جرأت دلائیں کہ وہ کچھ روزے ضرور رکھیں اور دیکھتے رہیں کہ وہ زیادہ نہ رکھیں......... بہر حال ان باتوں میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے جہاں شریعت روکتی ہے وہاں رک جانا چاہئے اور جہاں حکم دیتی ہے وہاں عمل کرنا چاہئے''

یتامیٰ کی خبرگیری اور آپ کا فرض

✿ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-

''یتامیٰ کی خبرگیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی-''

(تفسیر کبیر جلد 8 ص 567)

یتامیٰ کی خبرگیری' ان کے تابناک مستقبل کامیاب زندگی اور نفع بخش وجود بنانے میں آپ کی طرف سے موصول ہونے والی مالی اعانت بہت اہم کردار ادا کرتی ہے- اس طرف توجہ فرمائیں' خود بھی اور دوسروں کو بھی اس کار خیر میں شامل ہونے کی تحریک کریں-

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

(مرسلہ: محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی طرف سے 26 نومبر 2002ء کی رپورٹ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور کی عمومی صحت بہتری کی طرف مائل ہے- فزیوتھراپی کا عمل بھی جاری ہے- جس سے جسمانی کمزوری میں کافی فرق پڑا ہے- دل کی حالت بھی تسلی بخش ہے اور باقی متعلقہ عوارض بھی کنٹرول میں ہیں- الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی مکمل اور جلد شفایابی کیلئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں- مولا کریم محض اپنے فضل سے ہمارے پیارے امام کو صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے- آمین

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1949ء ④

30 اکتوبر تا یکم نومبر — ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔ حضور نے یہ اعلان فرمایا کہ آئندہ سے میں خود مجلس خدام الاحمدیہ کا صدر ہوں گا۔ پہلے روز خدام کی حاضری 1500 تھی اور 89 خیمے نصب ہوئے۔

اکتوبر — سوئٹزرلینڈ سے ماہوار رسالہ Der Islam کا اجرا۔ اس کا پہلا پرچہ تین اوراق پر مشتمل تھا۔

2 نومبر — حضرت منشی غلام حیدر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1908ء)

11 نومبر — ملک صاحب خان نون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر کی دعوت پر حضور سرگودھا تشریف لے گئے اور جمعہ پڑھانے کے بعد کمپنی باغ میں 4 تا 6 بجے شام عام جلسہ سے خطاب فرمایا۔

21 نومبر — بھارتی حکومت نے الفضل پر پابندی عائد کر دی تھی اس لئے ہندوستان کی احمدی جماعتوں کی رہنمائی کے لئے لاہور سے اخبار الرحمت جاری کیا گیا جو 7 مئی 51ء تک جاری رہا۔ اس کے ایڈیٹر مکرم روشن دین تنویر صاحب تھے اس کے پہلے پرچہ میں حضور نے ایک بصیرت افروز مضمون لکھا۔

9 تا 11 دسمبر — جماعت انڈونیشیا کی پہلی سالانہ کانفرنس جکارتہ میں ہوئی۔

10 دسمبر — حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1900ء)

10 دسمبر — ربوہ میں جامعۃ المبشرین کا قیام۔

26 تا 28 دسمبر — جلسہ سالانہ قادیان۔ پاکستان سے 55 احمدیوں کے قافلہ کی شمولیت۔ حاضری قریباً ایک ہزار تھی۔

26 تا 28 دسمبر — جلسہ سالانہ ربوہ۔ کل حاضری 30 ہزار ہوگئی۔ اس جلسہ پر ربوہ میں باافراط پانی میسر آنے لگا۔ بیرکوں کے علاوہ 535 خیمے اور چھولداریاں لگائی گئیں۔

27 دسمبر — حضرت حافظ جمال احمد صاحب مربی ماریشس رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1908ء) آپ 21 برس تک ماریشس میں دعوت حق پہنچاتے رہے۔

دسمبر — حکومت جرمنی نے مربی سلسلہ احمدیہ کے ہمبرگ میں رہائشی حقوق تسلیم کر لئے اور رہائشی مکان کا بندوبست کر دیا۔

متفرق

واشنگٹن ڈی سی میں ایک بلڈنگ حاصل کی گئی۔ اس کو امریکن بیت الفضل کا نام دیا گیا۔ 94ء تک یہ جماعت کے ہیڈ کوارٹر کے طور پر استعمال ہوتی رہی۔

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے!

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

☆ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں!

☆ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کیے بغیر نہ رہ سکیں۔

☆ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں۔

☆ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا۔ (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔ (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

☆ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو؟ دشمنوں اور مخالفوں میں' ناواقفوں اور ناآشناؤں میں! دنوں' ہفتوں' مہینوں۔

☆ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں کیا آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

☆ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں' اپنے شہر میں' اپنے محلہ میں' اپنے گھر میں' اپنے دل میں!!!

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں۔ ہر قسم کی رحمت اس میں اتاری گئی ہے

نظام وصیّت کے ذریعہ نظام نو کے قیام کی بشارت

اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین

محمد محمود طاہر صاحب۔ نائب مدیر الفضل

حضرت مسیح موعود کو اپنی وفات سے ایک عرصہ قبل ہی ایسے الہامات کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا جو آپ کی وفات کی خبر دے رہے تھے۔ چنانچہ دسمبر 1905ء میں حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے الوصیت کے نام سے ایک کتابچہ تصنیف فرمایا جو دراصل دنیا میں نظام نو کی بنیاد کا دستور تھا۔ اس کتاب میں جہاں حضرت مسیح موعود نے اپنی وفات کے متعلق الہامات کو درج فرمایا ہے وہاں جماعت کو اپنی وفات کے بعد کی صورتحال سے آگاہ فرمایا۔ اور آپ نے فرمایا کہ خداتعالیٰ قدیم سے دو سنتیں ظاہر فرماتا ہے پہلی قدرت اپنے فرستادہ کے ذریعہ اور پھر دوسری قدرت اس کی وفات کے بعد اس کے جانشین پیدا کر کے یعنی نظام خلافت کے قیام سے ظاہر فرماتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے جماعت کو اپنی وفات کے بعد قدرت ثانیہ کی عظیم الشان خوشخبری سے نوازا اور فرمایا ''وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دیگا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی''۔ (الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 305)

انقلاب کی تیاری

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب الوصیۃ میں فرماتے ہیں:-

''خدا نے مجھے میری وفات سے اطلاع دی ہے اور مجھے مخاطب کر کے میری زندگی کی نسبت فرمایا کہ ''بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں'' اور فرمایا کہ:-

''تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئے گا''۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ضرور ہے کہ میری وفات سے پہلے دنیا پر کچھ حوادث پڑیں اور کچھ عجائبات قدرت ظاہر ہوں تا دنیا ایک انقلاب کیلئے تیار ہو جائے اور اس انقلاب کے بعد میری وفات ہو''۔

(الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 315)

بہشتی مقبرہ اور اس کی جگہ

حضرت مسیح موعود اپنی وفات کی خبروں کے تذکرہ کے بعد بہشتی قبرستان کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھائی جانے والی رویا کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔ اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔ تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے لیکن چونکہ موقع کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک معرض التوا میں رہی۔ اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جب کہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے۔ اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کے لئے تجویز کی''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 316)

بہشتی مقبرہ کے لئے دعائیں

حضرت مسیح موعود نے اپنی ملکیتی زمین میں سے بہشتی مقبرہ کے لئے قطعہ مخصوص کرنے کے بعد اس بابرکت مقام کے لئے اپنے مولیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کیں آپ فرماتے ہیں:-

''میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا۔ اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا''۔

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں۔ اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراح ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 316 تا 318)

بھاری بشارتیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318)

موصیان کے لئے شرائط

آسمانی بشارتوں کے حامل اس بہشتی مقبرہ کے قیام کے بعد حضرت مسیح موعود نے اس میں دفن ہونے والوں کے لئے بعض شرائط تحریر فرمائیں جن کی بنیاد مالی قربانی اور تقویٰ شعاری کے اصولوں پر ہے۔

مالی قربانی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''پہلی شرط یہ ہے کہ ہر شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہونا چاہتا ہے وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف (بہشتی مقبرہ کے اخراجات۔ ناقل) کے لئے چندہ داخل کرے اور یہ چندہ محض انہی لوگوں سے طلب کیا گیا ہے''۔

نیز فرمایا:-

''اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت (دین) اور (ابلاغ) احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق کامل الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا اور یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہل علم انجمن کے سپرد رہے گی۔ اور وہ باہمی مشورہ سے ترقی (دین) اور اشاعت علم قرآن و کتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کیلئے حسب ہدایت مذکورہ بالا خرچ کریں گے اور خداتعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دے گا.......... ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں اور نو (احمدیوں) کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں۔ اور جائز ہوگا کہ ان اموال کو بطور تجارت ترقی دی جائے''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318 تا 319)

تقویٰ کی شرط

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ

کرتا ہو سچا اور صاف (احمدی) ہو"۔

"ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائیداد نہیں اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے"۔

((الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 320)

امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ملتے رہیں

حضرت مسیح موعود کو مال جمع ہونے کی فکر نہیں تھی بلکہ فکر تھی کہ مال سے کوئی ٹھوکر نہ کھاوے اور امانت دار لوگ ہمیشہ جماعت کو ملتے رہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے۔ اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے۔ بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں۔ ہاں جائز ہوگا کہ جن کا کچھ گزارہ نہ ہو ان کو بطور مدد خرچ اس میں سے دیا جائے"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

رسالہ الوصیت پڑھیں

حضرت مسیح موعود نے وصیت کنندگان اور انجمن کارپرداز مصالح قبرستان کیلئے اپنی کتاب الوصیت میں تفصیلی ہدایات اور قواعد وضوابط بیان فرمائے ہیں۔ ان کی تفصیلات کیلئے احباب جماعت کو رسالہ الوصیت کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اور نظام وصیت میں شمولیت سے قبل اس رسالہ کا پڑھنا بہت ضروری ہے۔

موصی کو اللہ تعالیٰ متقی بنادے گا

بعض احباب جنہیں نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک کی جاتی ہے تو وہ کسرِ نفسی سے یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ ہم تقویٰ کے اس معیار پر نہیں ہیں جس کا تقاضا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ اس بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیان فرماتے ہیں:۔

"جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہئے کہ وصیت کریں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا۔ تو جو شخص وصیت کرتا ہے اسے متقی بنا بھی دیتا ہے"۔

(الفضل یکم ستمبر 1932ء)

نظام وصیت سے نظام نو کا قیام

دنیا بھر میں اس وقت مختلف اقتصادی و معاشی نظام قائم ہیں۔ کئی آزمائے جا چکے ہیں۔ لیکن ہر ایک نظام میں بعض طبقوں اور بعض صلاحیتوں کا استحصال ہوتا ہے اور ہو رہا ہے لیکن دین کے اقتصادی نظام میں ہی تمام دنیا کے مسائل کا حل ہے اور اس نظام نو کا قیام نظام وصیت کے ذریعہ ہوگا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے جب دنیا چلا چلا کر کہے گی کہ ہمیں ایک نئے نظام کی ضرورت ہے۔ تب چاروں طرف سے آوازیں اٹھنی شروع ہو جائیں گی کہ آؤ ہم تمہارے سامنے ایک نیا نظام پیش کرتے ہیں۔ روس کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں ہندوستان کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں۔ جرمنی اور اٹلی کہے گا آؤ میں تم کو ایک نیا نظام دیتا ہوں۔ امریکہ کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں۔ اس وقت میرا قائم مقام قادیان سے کہے گا کہ نیا نظام الوصیت میں موجود ہے اگر دنیا فلاح و بہبود کے رستے پر چلنا چاہتی ہے تو اس کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ ہے کہ الوصیت کے پیش کردہ نظام کو دنیا میں جاری کیا جائے"۔

(نظام نو صفحہ 117)

نظام وصیت سے اقتصادی مسائل کا حل

نظام وصیت سے صرف اشاعت دین کا مسئلہ ہی حل نہ ہوگا بلکہ اس کے ذریعہ سے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے مصارف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ یتیموں، مسکینوں اور معاشی مسائل سے دوچار نومبائعین کا بھی حق ہوگا کہ ان اموال سے ان پر خرچ کیا جائے۔ یوں دنیا کے معاشی مسائل کا حل اس نظام سے نکلے گا۔ حضرت مصلح موعود اپنی کتاب نظام نو میں فرماتے ہیں:۔

"جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف (دعوت الی اللہ) ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ (دین حق) کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا۔ اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا، بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی، بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی، جوانوں کی باپ ہوگی، عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدل نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب نہ قوم قوم سے لڑے گی بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا"۔ (نظام نو صفحہ 130)

کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے

نظام وصیت کے ذریعہ آج حضرت مسیح موعود نے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے اور اس قبرستان کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے بارہ میں فرمایا کہ اس میں ہر قسم کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ جو لوگ اس بابرکت نظام میں شامل نہیں ہیں ان پر حسرت کا اظہار کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

"یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وہ وصیت کے بارے میں سستی دکھلاتے ہیں میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں انہی سستیوں کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض بڑے بڑے مخلص فوت ہو جاتے ہیں ان کو آج کل کرتے کرتے موت آ جاتی ہے پھر دل تڑپتا ہے اور حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے مگر دفن نہیں کئے جا سکتے۔ سب کے دل ان کی موت پر محسوس کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ مخلص تھے اور اس قابل تھے کہ دوسرے مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے۔ مگر ان کی ذرا سی غفلت اور ذرا سی سستی اس میں حائل ہو جاتی ہے۔ (الفضل یکم ستمبر 1932ء)

نظام نو کی تعمیر کے لئے جلد سے جلد وصیتیں کرو

نظام نو کا قیام چونکہ نظام وصیت سے وابستہ ہے اس لئے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی اپنی کتاب نظام نو میں احباب جماعت کو نظام وصیت میں جلد سے جلد شامل ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جب کہ چاروں طرف (دین حق) اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ آخر اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے کوردہ کہا جاتا تھا جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا اس میں سے وہ نور نکلا جس نے ساری دنیا کی تاریکیوں کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کی جہالت کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کے دکھوں اور دردوں کو دور کر دیا اور جس نے ہر امیر اور غریب کو ہر چھوٹے اور بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرما دی۔ (نظام نو صفحہ 132)

اللہ تعالیٰ ہمیں نظام وصیت کی برکات سے مستفیض فرمائے اور ان دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت مسیح موعود نے اس نظام میں شامل ہونے والوں کے لئے دردِ دل کے ساتھ کی تھیں۔ آمین

بہشتی مقبرہ اور موصیان کے بعض کوائف

نظام وصیت کے تعارف اس کی اہمیت اور ضرورت کے بیان کے بعد ذیل میں اس تحریک پر لبیک کہنے والوں اور بہشتی مقبرہ کے قیام اور اس کی عالمگیر صورت اختیار کر جانے کے بارہ میں بعض کوائف اور مفید معلومات درج کی جا رہی ہیں۔

اول مدفون

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

سلسلہ کے جید عالم اور جلیل القدر رفیق حضرت مسیح موعود حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی مورخہ 11 اکتوبر 1905ء کو وفات پا گئے۔ 12 اکتوبر کو آپ کو ایک صندوق میں امانتاً دفن کیا گیا کیونکہ حضرت مسیح موعود کا منشاء اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق بہشتی مقبرہ کے قیام کا تھا اور حضور آپ کو ہی سب سے پہلے اس مقبرہ میں دفن کرنا چاہتے تھے۔ 27 دسمبر کو جب احباب جماعت جلسہ سالانہ کے لئے بیرون جات سے بھی آئے ہوئے تھے۔ آپ کا جنازہ حضرت مسیح موعود نے باغ میں ادا کیا اور بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ اس طرح آپ کے مقدس وجود سے بہشتی مقبرہ قادیان کا باقاعدہ افتتاح ہوا

بہشتی مقبرہ قادیان میں تحریک وصیت پر لبیک کہنے والے جانثاران احمدیت کو دفن ہونے کی سعادت ملی۔ قادیان میں حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود کے بزرگان، کبار رفقاء، جید علماء اور بزرگان سلسلہ کی تدفین ہوئی۔ خلافت اولیٰ کا انتخاب بھی بہشتی مقبرہ قادیان سے ملحق باغ میں ہوا۔

موصی نمبر 1

حضرت بابا حسن محمد صاحب

حضرت بابا حسن محمد صاحب ولادت 1870ء بیعت غالباً 1892ء وہ اوجلہ ضلع امرتسر کے رہنے والے تھے۔ اور قدیم اور فدائی رفقاء میں شامل تھے ان کو نظام وصیت پر سب سے پہلے لبیک کہنے کی توفیق ملی اور ان کا وصیت نمبر 1 درج ہوا۔ 20 جولائی 1950ء کو آپ کی وفات ہوئی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ رفقاء میں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کے بیٹے بھی قطعہ رفقاء ربوہ میں مدفون ہیں۔ آپ کی روایات 23 تا 28 ستمبر 1950ء کے الفضل میں شائع شدہ ہیں۔ آپ کے اکلوتے فرزند حضرت مولانا رحمت علی صاحب مرحوم سابق مربی انچارج انڈونیشیا تھے۔

(باقی صفحہ 6 پر)

لعل تابان نمبر 67

مرتبہ: فخر الحق شمس

طلب حدیث میں سفر

حضرت علیؓ کے بعد امیر معاویہ کی حکومت کا زمانہ آیا- عقبہ بن عامر جہنی ان کی طرف سے مصر کے گورنر تھے- حضرت عقبہؓ کے عہد امامت میں حضرت ابو ایوبؓ کو دو مرتبہ سفر کا اتفاق ہوا- پہلا سفر طلب حدی کیلئے تھا- انہیں معلوم ہوا تھا- کہ حضرت عقبہؓ کسی خاص حدیث کی روایت کرتے ہیں صرف ایک حدیث کیلئے حضرت ابوایوبؓ نے عالم پیری میں سفر مصر کی زحمت گوارا کی- مصر پہنچ کر پہلے مسلمہ بن مخلدؓ کے مکان پر گئے- حضرت مسلمہؓ نے خبر پائی تو جلدی سے گھر سے باہر نکل آئے- اور معانقہ کے بعد پوچھا کیسے تشریف لانا ہوا- حضرت ابوایوبؓ نے فرمایا- کہ مجھ کو عقبہ کا مکان بتا دیجئے- مسلمہؓ سے رخصت ہوکر عقبہ کے مکان پر پہنچے- ان سے حدیث دریافت فرمائی اور کہا کہ اس وقت آپ کے سوا اس حدیث کو جاننے والا کوئی نہیں- حدیث سن کر اونٹ پر سوار ہوئے اور سیدھے مدینہ منورہ واپس چلے گئے-

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 153)

قبولیت آسمان سے اترتی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''تذکرۃ الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کی نظر میں بڑا قابل اعتماد بنے اور لوگ اسے نمازی اور روزہ دار اور بڑا پاکباز کہیں اور اسی نیت سے وہ نماز لوگوں کے سامنے پڑھتا اور نیکی کے کام کرتا تھا مگر وہ جس گلی میں جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اسے کہتے تھے کہ یہ دیکھو کہ یہ شخص بڑا ریاکار ہے اور اپنے آپ کو لوگوں میں نیک مشہور کرنا چاہتا ہے- پھر آخر کار اس کے دل میں ایک دن خیال آیا کہ میں کیوں اپنی عاقبت کو برباد کرتا ہوں خدا جانے کس دن مر جاؤں گا کیوں اس لعنت کو اپنے لئے تیار کر رہا ہوں میں نے خدا کی نماز ایک دفعہ بھی نہ پڑھی- اس نے صاف دل ہوکر پورے صدق و صفا اور سچے دل سے توبہ کی اور اس وقت سے نیت کر لی کہ میں سارے نیک اعمال لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ کیا کروں گا اور کبھی کسی کے سامنے نہ کروں گا- چنانچہ اس نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور یہ پاک تبدیلی اس میں بھر گئی- نہ صرف زبان تک ہی محدود رہی- پھر اس کے بعد لکھا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بظاہر ایسا بنا لیا- کہ تارک صوم و صلوٰۃ ہے اور گندہ اور خراب آدمی ہے مگر اندرونی طور پر پوشیدہ اور نیک اعمال بجالاتا تھا- پھر وہ جدھر جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اور لڑکے اسے کہتے تھے کہ دیکھو یہ شخص بڑا نیک اور پارسا ہے یہ خدا کا پیارا اور اس کا برگزیدہ ہے-

غرض اس سے یہ ہے کہ قبولیت اصل میں آسمان سے نازل ہوتی ہے اولیاء اور نیک لوگوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو پوشیدہ رکھا کرتے ہیں وہ اپنے صدق و صفا کو دوسروں پر ظاہر کرنا عیب جانتے ہیں- ہاں بعض ضروری امور کو جن کی اجازت شریعت نے دی ہے یا دوسروں کو تعلیم کیلئے اظہار بھی کیا کرتے ہیں-'' (ملفوظات جلد پنجم ص 249-250)

آپ فوراً بیعت کا اعلان کردیں

حضرت مسیح موعود کے متعلق حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب نے مختلف پانچ خوابیں دیکھیں تو دل کو تسلی ہوئی- پھر یہ ہوا کہ حضرت مولوی نور الدین صاحب نے کتاب آئینہ کمالات اسلام آپ کے والد صاحب کو بھیجی ہوئی تھی جسے آپ نے پڑھا تو حق آپ پر کھل گیا- بیعت کرنے کا ارادہ کیا تو چاہا کہ پہلے مسیح موعود سے استصواب کرایا جائے- چنانچہ آپ نے اپنے خط میں لکھا کہ یہ امر یقینی ہے کہ میرے اعلان بیعت پر یہ لوگ میرے مخالف ہو جائیں گے اور ملازمت سے برخواست کردیں گے- برخواستگی مجھے ناپسند ہے- اس خط کے جواب میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے قلم سے حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد موصول ہوا کہ احمدی دوست بابو غلام محی الدین صاحب کا مشورہ درست نہیں کیونکہ اپنے نفس کا حق دوسروں سے زیادہ ہے اس لئے کہ اپنی اصلاح دوسروں کی اصلاح سے مقدم ہے آپ فوراً بیعت کا اعلان کردیں چنانچہ خط ملتے ہی بیعت کا اعلان کر دیا- اس اعلان کے متعلق محترم صلاح الدین صاحب ملک ایم-اے لکھتے ہیں-

''ظہر کی نماز پڑھا کر آپ حنفی طریق پر ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھ رہے تھے کہ کسی نے حضور کا خط آپ کے ہاتھ پر رکھ دیا- پہلا لفظ یہ تھا کہ آپ فوراً بیعت کا اعلان کر دیں- آپ نے اتنا پڑھ کر اگلہ حصہ پڑھے بغیر کھڑے ہوکر یہ اعلان کر دیا کہ میری بیعت کی قبولیت کا خط قادیان سے آ گیا ہے اور آج سے میں احمدی ہوگیا ہوں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ تم لوگوں نے میری امامت میں جتنی نمازیں پڑھی ہیں ان میں سے زیادہ قابل قدر اور لائق قبولیت وہ ہیں جو میرے احمدی ہونے کے بعد آپ نے میرے پیچھے پڑھی ہیں لیکن اگر تعصب کی وجہ سے کسی کو نماز دہرانے کا شوق ہو تو وہ اپنی نماز دہرا سکتا ہے- تاریخ بیعت یکم مارچ 1897ء ہے-

(رفقاء احمد جلد پنجم حصہ اول ص 57)

عربی زبان کا ملکہ

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کا بیان ہے-

''اپنے ابتدائی ایام میں تصانیف میں حضرت صاحب نے کوئی کتاب عربی زبان میں نہیں لکھی تھی- بلکہ تمام تصانیف اردو میں یا نظم کا حصہ فارسی میں لکھا- ایک دفعہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے عرض کیا کہ حضور کچھ عربی میں بھی لکھیں- تو بڑی سادگی اور بے تکلفی سے فرمایا کہ میں عربی نہیں جانتا- مولوی صاحب بے تکلف آدمی تھے- انہوں نے پھر عرض کیا- میں کب کہتا ہوں کہ حضور عربی جانتے ہیں- میری غرض تو یہ ہے کہ کوہ طور پر جایئے اور وہاں سے کچھ لایئے- فرمایا- ہاں- میں دعا کروں گا- اس کے بعد آپ تشریف لے گئے اور جب دوبارہ باہر تشریف لائے تو ہنستے ہوئے فرمایا کہ مولوی صاحب میں نے دعا کر کے عربی لکھنی شروع کی تو بہت ہی آسان معلوم ہوئی- چنانچہ پہلے میں نے نظم ہی لکھی اور کوئی سو شعر عربی میں لکھ کر لے آیا ہوں-

(سیرت مسیح موعود صفحہ 527)

حضرت صاحب کی کتاب ''التبلیغ'' میں جو عربی مکتوب ہے وہ بھی حضرت مولوی صاحب کی توجہ دلانے پر ہی ''شاہکار'' بنا- خطبہ الہامیہ بھی حضرت مولوی صاحب کی وجہ سے رہتی دنیا تک ''معجزہ'' بن گیا-

ہر آدمی کے لئے دعا کی ہے

حضرت مولوی ابوالمبارک صاحب رفیق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

سال 1925ء میں ایک دفعہ دو مہینوں کی اکٹھی تنخواہ ملی جو میں نے قادیان آکر اپنے والدین کو پیش کر دی- اس دن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بعد نماز عصر بیت الاقصیٰ میں تقریر تھی- میں بھی گیا- حضور نے فرمایا کہ جماعت پر خاصا قرض ہوگیا ہے اور ملازموں کی دو دو- تین تین ماہ کی تنخواہ رکی ہوئی ہے- حضور نے اس ضمن میں خاص چندہ کی تحریک فرمائی- مخمصے میں پڑ گیا- دونوں ماہ کی تنخواہ والدین کو دے چکا تھا- اور مانگنے میں شرم محسوس کرتا تھا- شام کو آیا تو میرے (سوتیلے) والد صاحب نے پوچھا کہ حضور نے اپنی تقریر میں کیا فرمایا ہے- میرے بتانے پر انہوں نے فوراً ایک ماہ کی تنخواہ جو -/52 روپے سے زائد تھی- حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے واپس کر دی- میں نے اگلے دن وہ رقم حضور کو ایک رقعہ کے ساتھ بھجوا دی جس میں بعض امور کے متعلق دعا کے واسطے درخواست کی ہوئی تھی- کچھ دنوں کے بعد حضور نے فرمایا کہ اس موقع پر جس جس آدمی نے چندہ دیا ہے اور دعا کے لئے لکھا ہے- میں نے ایسے ہر آدمی کے لئے دعا کی ہے- اور میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری ہر دعا کو قبول فرمایا ہے-

(حیات ابوالمبارک ص 54)

تیری رحمت کا ہی سہارا ہے

وہ جو محبوب سب کا پیارا ہے
دل کی تسکین وہ ہمارا ہے
اے مرے شافی و قدیر خدا
تیری رحمت کا ہی سہارا ہے
جام خوشیوں کا پھر پلا پیارے
میرے آقا کو دے شفا پیارے

ہر کٹھن وقت ٹل ہی جاتا ہے
دل پژمردہ چین پاتا ہے
ہاں دعاؤں سے التجاؤں سے
خود تُو بندے کے پاس آتا ہے
کتنا پیارا ہے تو مرے پیارے
میرے آقا کو دے شفا پیارے

تو نے ہر دم دیا ہمارا ساتھ
تیرے در سے پھریں نہ خالی ہاتھ
دل ہے اب بھی جھکا ترے آگے
کوئی مشکل نہیں ترے آگے
میری ڈھارس بندھا' مرے پیارے
میرے آقا کو دے شفا پیارے

ذات اس کی بہت ہی پیاری ہے
اس سے گلشن کی آبیاری ہے
میرے مولا! ترے کرم سے ہی
شب تاریک پھر نکھاری ہے
لوٹ آئیں وہ نور کے دھارے
میرے آقا کو دے شفا پیارے

مبشرہ بشارت

بقیہ صفحہ 4

تحریک پر والہانہ لبیک

حضرت مسیح موعود کی طرف سے جاری شدہ اس بابرکت تحریک میں خداتعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر کے احمدیوں نے والہانہ انداز میں لبیک کہا اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ اب تک خدا کے فضل سے نظام وصیت میں دنیا بھر کے 39000 کے قریب مخلصین سلسلہ شامل ہو چکے ہیں۔ جس میں مختلف ممالک اور متنوع اقوام کے احمدی شامل ہیں۔ پاکستان سے آج کل پینتیس ہزارواں سیریل نمبر جاری ہے جب کہ تقسیم ہند کے بعد قادیان سے الگ سیریز جاری ہے۔

بہشتی مقبرہ ربوہ

1947ء میں تقسیم پاک وہند کی وجہ سے جماعت احمدیہ نے پاکستان ہجرت کی اور ستمبر 1948ء میں زمین کی خریداری کے بعد اس کا افتتاح اور اس کی آبادکاری کا سلسلہ شروع ہوا۔ قادیان کی طرح ربوہ میں بھی بہشتی مقبرہ کا قیام عمل میں آیا۔ 1949ء میں یہاں سب سے پہلے مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری برکت علی صاحب وکیل المال تحریک جدید کو دفن ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ کی وفات 27 اپریل 1949ء کو ہوئی۔ بعد میں یہاں رفقاء حضرت مسیح موعود جو بہشتی مقبرہ کے قیام سے پہلے وفات پا گئے تھے اور امانتاً دفن تھے ان کی تدفین کا سلسلہ بھی شروع ہوا۔ چھوٹی چاردیواری والے قطعہ کا قیام حضرت اماں جان کی وفات 1952ء کے بعد شروع ہوا اور اس کے اردگرد قطعہ رفقاء حضرت مسیح موعود بنایا گیا۔ جس میں سینکڑوں رفقاء مدفون ہیں۔ قطعہ رفقاء کے ساتھ قطعہ خاص بھی ہے جس میں سلسلہ کے نامور اور چوٹی کے علماء اور مربیان اور دیگر اہم شخصیات دفن ہیں۔

99 کنال رقبے پر مشتمل بہشتی مقبرہ ربوہ میں تقریباً نو ہزار موصیان کی قبریں ہیں۔

چار دیواری میں حضرت مسیح موعود کے دو خلفاء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے مزار بھی ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد کے پانچوں افراد یہاں دفن ہیں اور دوسرے بزرگان جو خاندان حضرت مسیح موعود سے تعلق رکھتے ہیں وہ بھی دفن ہیں۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی چاردیواری میں ابدی نیند سو رہے ہیں۔ چاردیواری میں تادم تحریر آخری تدفین حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی ہے۔ آپ کی وفات 23 جولائی 2002ء کو ہوئی۔

روحانی تسکین کے ساتھ ساتھ حسن ترتیب اور ظاہری خوبصورتی کے لحاظ سے بھی بہشتی مقبرہ ربوہ زیارت مرکز پر آنیوالے افراد کے لئے اہم مقام ہے۔

بیرون ممالک کے موصیان

بیرون ممالک میں موصیان کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر 1993ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیرونی ممالک میں مقبرہ موصیان بنانے کی ہدایت فرمائی چنانچہ بیشتر ممالک میں مقبرہ موصیان قائم ہو چکے ہیں۔

یادگاری کتبے

جو موصی بیرونی ممالک میں وفات پاتے ہیں ان میں سے پاکستانی شہریت یا پاکستانی نژاد موصیان کے یادگاری کتبات بہشتی مقبرہ ربوہ میں لگائے جاتے ہیں جب کہ دیگر اقوام کے موصیان کے یادگاری کتبات بہشتی مقبرہ قادیان میں نصب کئے جاتے ہیں۔ پاکستان میں بھی جو موصیان کسی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن نہیں ہو سکے ان کے یادگاری کتبات بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی قربانی کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی اس ولولہ انگیز اور عالمگیر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنی قربانیاں پیش کرنے والے شہر خموشاں کے یہ باسی اپنی اگلی نسلوں کو دعوت قربانی دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیکیاں اور قربانیاں قبول فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

پاکستان کی مختلف زبانیں

پاکستان میں 50 سے زیادہ مقامی زبانیں بولی جاتی ہیں پاکستان کی قومی زبان اردو ہے جو ہر جگہ سمجھی اور بولی جاتی ہے پاکستان کے چاروں صوبوں کی سطح پر چار زبانیں بولی جاتی ہیں جن میں سندھی پنجابی بلوچی اور پشتو شامل ہیں علاقائی سطح پر بولی جانے والی زبانوں میں سے چند زبانیں یہ ہیں۔

زبان		جہاں بولی جاتی ہے
سرائیکی		ملتان، بہاولپور
پوٹھواری		راولپنڈی ڈویژن
گجراتی		کراچی، حیدرآباد
ہندکو		ہزارہ ڈویژن
فارسی		جنوبی بلوچستان
مکرانی		وادی مکران
کشمیری		آزاد جموں وکشمیر
الہ آبادی	اردو	کراچی
حیدر آبادی		
دہلوی لکھنوی		
بلتستانی، گلگتی		شمالی علاقہ جات
بروہی		بلوچستان

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم منیر احمد منیب صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں۔ میری نواسی مکرمہ ملیحہ حارث بنت مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل صنعت و تجارت (عمر ساڑھے تین سال) نمونیہ کی وجہ سے چار روز سے علیل ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے بچی کی کامل وعاجل صحت یابی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد ادریس صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور لکھتے ہیں۔ کہ ان کے والد مکرم محمد صدیق صاحب کے دل کی دو نالیاں بند ہیں۔ ڈاکٹرز ہاسپٹل لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹرز نے پیچیدگیوں کے باعث تین مرتبہ آپریشن ملتوی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات 28-نومبر زوال آفتاب : 11-56
جمعرات 28-نومبر غروب آفتاب : 5-08
جمعہ 29-نومبر طلوع فجر : 5-21
جمعہ 29-نومبر طلوع آفتاب : 6-46

بھارت پر بین الاقوامی سفارتی دباؤ ڈالیں گے

پاکستان نے ایک مرتبہ پھر بھارت سے کہا ہے کہ وہ ہٹ دھرمی کا رویہ ترک کردے اور نتیجہ خیز مذاکرات کا عمل شروع کرے۔ تاکہ علاقے میں پائیدار امن کے قیام کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ بات وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے اپنے محکمہ کے افسروں اور عملے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کو مذاکرات پر آمادہ کرنے کیلئے بین الاقوامی سفارتی دباؤ ڈالیں گے۔

سرخ فیتے کی لعنت کو ختم کردیں

وزیراعظم نے اعلیٰ سرکاری حکام سے کہا ہے کہ وہ سرخ فیتے کی لعنت کو ختم کریں اور عوام کی خدمت دیانتداری اور مستعدی کے

باقی صفحہ 8 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 29 نومبر 2002ء

12-35 a.m عربی سروس
1-30 a.m المائدہ
2-00 a.m اردو تقریر
2-35 a.m درس القرآن
3-45 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 a.m مجلس سوال وجواب
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m یسرنا القرآن سیکھئے
6-35 a.m مجلس عرفان
7-20 a.m بیڈمنٹن ٹورنامنٹ
8-25 a.m تعارف
9-35 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
9-55 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-45 a.m تقریر
11-15 a.m عالمی خبریں
11-45 a.m لقاء مع العرب
12-45 p.m سرائیکی سروس (خطبہ جمعہ)
1-25 p.m درس حدیث
1-45 p.m مجلس عرفان
2-40 p.m تعارف
3-00 p.m درس حدیث
3-15 p.m انڈونیشین سروس
5-00 p.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-05 p.m خطبہ جمعہ
6-15 p.m تلاوت قرآن کریم
7-05 p.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
8-00 p.m خطبہ جمعہ
8-40 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' سیرت النبی ﷺ
9-25 p.m فرانسیسی سروس
10-30 p.m جرمن سروس
11-35 p.m لقاء مع العرب

ہفتہ 30 نومبر 2002ء

12-40 a.m عربی سروس
1-35 a.m حکایات شیریں
1-55 a.m مجلس سوال وجواب
2-40 a.m درس القرآن
4-20 a.m سفر ہم نے کیا
5-00 a.m تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-00 a.m درس القرآن
7-25 a.m چلڈرنز کارنر
8-00 a.m علمی خطابات
9-05 a.m معلوماتی پروگرام
10-10 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
11-00 a.m عالمی خبریں
11-25 a.m لقاء مع العرب
12-25 p.m بیڈمنٹن ٹورنامنٹ
1-15 p.m اردو تقریر
2-35 p.m انڈونیشین سروس
3-35 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 p.m درس القرآن
5-35 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-35 p.m مجلس سوال وجواب
7-30 p.m بنگلہ سروس
8-35 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
9-35 p.m فرانسیسی سروس
10-35 p.m جرمن سروس
11-35 p.m لقاء مع العرب

اتوار یکم دسمبر 2002ء

12-40 a.m عربی سروس
1:45 a.m یسرنا القرآن سیکھئے
2-35 a.m درس القرآن
4-00 a.m مجلس سوال وجواب
5-00 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m درس القرآن
7-30 a.m اطفال کا پروگرام
8-00 a.m خطبہ جمعہ
9-05 a.m تعارف
9-50 a.m تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث
10-15 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-30 a.m لجنہ ملاقات
12-30 p.m تعارف
1-00 p.m کوئز
2-30 p.m انڈونیشین سروس
4-00 p.m درس القرآن
5-30 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
6-05 p.m مجلس عرفان
7-05 p.m بنگلہ سروس
9-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
10-05 p.m خطبہ جمعہ
11-05 p.m جرمن سروس
11-35 p.m فرنچ سروس

سوموار 2 دسمبر 2002ء

12.30 a.m عربی سروس
1-30 a.m مجلس سوال وجواب
2-30 a.m مشاعرہ
3-00 a.m اطفال وناصرات پروگرام
3-35 a.m درس حدیث
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-05 a.m درس القرآن
7-30 a.m حکایات شیریں
7-45 a.m گفتگو
8-05 a.m اردو کلاس
9-05 a.m چائنیز سیکھئے
10-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' سیرت النبی ﷺ
11-00 a.m عالمی خبریں
11-35 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m چائنیز پروگرام
1-05 p.m گفتگو
2-05 p.m انڈونیشین سروس
2-30 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-35 p.m چائنیز پروگرام
4-00 p.m درس القرآن
5-30 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-05 p.m اردو کلاس
7-35 p.m بنگلہ سروس
8-35 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' سیرت النبیؐ
9-30 p.m فرانسیسی سروس
10-35 p.m جرمن سروس
11-35 p.m لقاء مع العرب

بقیہ خبریں از صفحہ 7

ساتھ کریں- کیونکہ ہم نے ملک کے 14 کروڑ عوام کو امید اور خوشحالی دینی ہے-

فارورڈ بلاک میری مرضی سے نہیں بنا

پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہمارے ارکان کو وزارت کی رشوت دے کر پارٹی سے الگ کیا گیا ہے- ہمارے 10-ارکان کی بیوفائی کے باعث موجودہ حکومت بنی لیکن یہ حکومت چل نہ سکے گی- انہوں نے کہا فارورڈ بلاک میری مرضی سے نہیں بنا-

کشمیریوں کی خواہشات کے مطابق مسئلہ حل کیا جائے

امریکی کانگرس کے مشاورتی بورڈ نے کہا ہے کہ امریکہ جموں وکشمیر کو ایک متنازعہ علاقہ قرار دیتے ہوئے تشدد کے باوجود اس مسئلے کا حل کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق پاکستان اور بھارت کے مابین مذاکرات کے ذریعے چاہتا ہے-اس لئے یہ مسئلہ کشمیریوں کی خواہشات کے مطابق حل کیا جائے-

القاعدہ کے خلاف آپریشن روکنے کا عزم

مجلس عمل سرحد نے قبائلی علاقوں میں القاعدہ کے خلاف آپریشن روکنے کے عزم کا اظہار کیا ہے امریکی فوج کا خیال ہے کہ ان علاقوں میں القاعدہ کے سینکڑوں کارکن چھپے ہوئے ہیں-مجلس عمل سرحد کے نامزد وزیراعلیٰ اکرم درانی نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے مشرف حکومت کی امریکہ نواز پالیسیوں کی مخالفت کی ہے اور اس کو جاری رکھیں گے-انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں نے ہم کو اس لئے ووٹ دیئے کہ ہم قبائلی علاقوں میں آپریشن روکیں-

واجپائی کو سارک کانفرنس میں شرکت کی دوبارہ دعوت

پاکستان نے بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو سارک سربراہ کانفرنس میں شرکت کی دوبارہ دعوت دی ہے-اور کہا ہے کہ وہ کانفرنس میں شرکت کر کے اس فورم کو مستحکم کرنے اور علاقے کے مفاد کیلئے مثبت قدم اٹھائیں-

اسلام آباد اور شمالی کوریا کے رابطے نامناسب ہیں

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ پاکستان نے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ میزائل ٹیکنالوجی کے بدلے شمالی کوریا کو اس کے ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کے پروگرام میں مدد نہیں دے رہا- انہوں نے کہا کہ صدر مشرف کو باور کرایا گیا ہے کہ اسلام آباد اور شمالی کوریا کے درمیان اس طرح کے رابطے نامناسب ہیں-اور ان کے برے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں-

اسمبلیاں مدت پوری کریں گی

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ اسمبلیاں اپنی مدت پوری کریں گی کیونکہ دھرنا دینے والے اور جوڈو کراٹے کھیلنے والے خود اسمبلیوں میں موجود ہیں- انہوں نے کہا ضلعی نظام کے بارے میں ایسا پروگرام تیار کر رہے ہیں کہ جس سے ارکان اسمبلی کا بھی ضلعی نظام کے اندر عمل دخل ہو جائے گا-

ربوہ میں یوم صفائی

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت مورخہ 29 نومبر 2002ء بروز جمعہ یوم صفائی منایا جا رہا ہے- تمام خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ اپنی تنظیم سے بھرپور تعاون کرتے ہوئے اپنے گھروں کے باہر گلیوں اور سڑکوں کی صفائی کریں اور حسب حالات چھڑکاؤ بھی کریں- نیز تمام انصار حضرات سے بھی اس سلسلہ میں تعاون اور راہنمائی کی درخواست ہے-گزشتہ سال بھی ماہ رمضان میں خدام اطفال اور انصار نے باہمی تعاون سے بہت عمدہ اور مثالی وقار عمل کیا تھا- امید ہے کہ اس سال بھی تمام اہالیان ربوہ اسی جوش اور جذبے کے ساتھ اس وقار عمل کو کامیاب بنائیں گے-

(مہتمم وقار عمل)

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61